محض تصاویر دیکھ کر مشین کا حتمی کاروبار کرنا!

ادارہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اور مفتیان عظام اس بارے میں کہ:

۱:- ہمارا کاروبار مشینری کا ہے، ہم باہر سے مشینری منگوا کر یہاں فروخت کرتے ہیں، مشینری کی تصاویر کو کمپیوٹر پر دیکھ کر پھر سودا طے کرتے ہیں، جس شخص کے ساتھ کسی چیز کا سودا کرنا ہوتا ہے، اس کی مشین کی تصویر بذریعہ انٹرنیٹ دیکھنے کے بعد قیمت متعین کی جاتی ہے، آرڈر پہلے دیتے ہیں، چیز بعد میں آتی ہے، قیمت پہلے ادا کردی جاتی ہے، خیارِ رؤیت کو وہ بائع نہ جانتا ہے اور نہ مانتا ہے، پاکستان آکر وہ چیز چاہے اسی معیار کی ہو جو انٹرنیٹ پر دکھائی گئی تھی یا نہ ہو، بہرصورت یہ چیز خریدنے والے کی ہوگئی، نہ واپس کی جاسکتی ہے اور نہ قیمت میں کٹوتی کی جاسکتی ہے۔ کیا اس طرح کا عقد جائز ہے؟ اگر ناجائز ہے تو جواز کی کیا صورت ہوگی؟

۲:- بسا اوقات بائع ایسی صورت میں جب مشین معیاری نہ ہو، تو قیمت کے گھٹانے پر راضی ہوجاتا ہے، کیا یہ جائز ہے؟ جبکہ خریدی ہوئی چیز یا مشین کسی بھی صورت واپس نہیں ہوسکتی۔

۳:- بسا اوقات مشین کی بیع طے ہوجاتی ہے، ادائیگی نہیں ہوتی یا آدھی ادائیگی ہوتی ہے، لیکن بائع کمپنی کی طرف سے یہ مشین خریدنے والے کی ہوگئی، بھلے رقم بعد میں ادا کریں۔ کیا اس صورت میں یہ مشین مشتری کسی اور کو فروخت کرسکتا ہے؟ جبکہ ابھی تک مشتری نے مشین کی کل قیمت بائع (کمپنی) کو ادا نہیں کی اور تجارتی اصول کے مطابق مشتری اس مشین کا بہرحال مالک ہے اور واپسی ناممکن ہے۔

۴:- بسا اوقات کوئی کمپنی مشتری کو تصویر دکھا کر خیارِ رؤیت دیتی ہے، اس طرح کہ اگر پسند نہ ہو تو قیمت میں کٹوتی پر کمپنی راضی ہے، واپسی پر نہیں، یعنی اقالہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ اس صورت میں چونکہ چیز باہر ملک سے پاکستان آچکی ہے، جس پر کافی خرچ آچکا ہوتا ہے، لہٰذا مشین ناقابلِ واپسی ہوتی ہے، البتہ قیمت کے اعتبار سے کمی کی جاسکتی ہے، لیکن کبھی بعض کمپنیاں ایسی ہوتی ہیں جو خیارِ رؤیت نہیں دیتیں اور قیمت میں بھی باوجود عیب وغیرہ کے کوئی کمی نہیں کرتیں، کیا اس طرح عقد جائز ہے؟ اگر ناجائز ہے تو جواز کی کیا صورت ہوسکتی ہے؟

مستفتی: حاجی نثار، کراچی

الجواب باسمہٖ تعالیٰ

۱،۲:- واضح رہے کہ انٹرنیٹ پر تصاویر دیکھ کر مشین کا معیار اور سودا طے کرکے اس شرط پر

مشینری منگوانا کہ خریدار کو دیکھنے کے بعد غیر معیاری ہونے کی صورت میں کسی قسم کے اعتراض کا حق نہیں ہوگا، شرعاً ناجائز ہے، نیز منگوائی گئی چیز یا مشین کے ناپسند ہونے کی صورت میں قیمت میں کمی کر دی جائے یہ بھی ناجائز ہے۔ اس کا ایک حل تو یہ ہے کہ فروخت کرنے والی پارٹی کو معیاری چیز بھیجنے کا پابند بنایا جائے، مطلوبہ معیار سے کم ہونے یا تعارف میں ذکر کردہ تفصیل کے خلاف ہونے کی صورت میں معاملہ کرنے کی پابندی کا استثناء کرلیا جائے یا پھر جیسے بھی ہو خریدار پارٹی بیع فاسد ہونے کے باوجود اسے لے لے اور آگے مناسب دام میں بیچ دے، بیع فاسد ہونے کے باوجود ناقابل واپسی املاک پر خریدار کا قبضہ وحق فقہاء کی تصریحات کے مطابق اگلے تصرفات کے لیے تسلیم کرلیا جاتا ہے۔ ''فتح القدیر'' میں ہے:

''ثم جملة المذاهب فيه أن يقال: كل شرط يقتضيه العقد كشرط الملك للمشتری لایفسد العقد لثبوته بدون الشرط وكل شرط لایقتضیه العقد وفیه منفعة لأحد المتعاقدين أو للمعقود عليه هو من أهل الاستحقاق يفسدهٗ۔'' (ج:۶،ص:۷۷، ط: بیروت)

''فتاویٰ شامی'' میں ہے:

''وإذا قبض المشتری المبيع برضا بائعه صريحا أو دلالة فی البيع الفاسد ولم ينهه ملكه ...... (و) يجيب (على كل واحد بيدها فسخه قبل القبض أو بعده مادام المشتری فی يد المشتری الخ۔'' (فتاویٰ شامی، ج:۵،ص:۹۱، ط: سعید)

''فتاویٰ عالمگیری (ص:۳،ص:۱۴۷، ط: رشیدیہ)'' میں ہے:

''وإذا أذن له بالقبض فی المجلس أو بعد الافتراق عن المسجد صح قبضه ويثبت الملك قياسا واستحساناً إلا أن هنا الملك يستحق النقص الخ''۔

۳:- اپنے قبضہ وتحویل میں آنے کا انتظار کریں، جب مشین خریدار کے شرعی وقانونی قبضہ وتحویل میں آجائے تو قیمت کی ادائیگی سے قبل بھی بیچ سکتے ہیں، جب تک خریدی جانے والی چیز خریدار کے قبضہ میں نہ آئے تو بیع نہ کی جائے، البتہ وعدۂ بیع کر سکتے ہیں، جس کا پورا کرنا اخلاقاً ضروری ہوگا اور اس وعدہ کے پورا کرنے کے لیے بحیثیت مسلمان اپنے آپ کو پابند سمجھا جائے۔ فتح القدیر (ج:۶،ص:۱۳۵، ط: بیروت) میں ہے:

''فصل ومن اشترى شيئاً مما ينقل ويحول لم يجز لهٗ بيعهٗ حتى يقبضهٗ لأنهٗ عليه الصلاة والسلام نهٰى عن بيع مالم يقبض ولأن فيه غرر انفساخ العقد علٰى اعتبار الهلاک''۔

۴:- منگوائی گئی مشین کے غیر معیاری اور ناقص ہونے کی صورت میں خیارِ رؤیت کی بنیاد پر مشین کی خریداری کا سابقہ معاملہ ختم کردیں اور ازسرنو دونوں فریق آزادانہ حیثیت میں نئے بھاؤ تاؤ کے ذریعہ نیا معاملہ کرلیں، تو یہ جائز ہوگا۔

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
محمد عبدالمجید دین پوری	محمد انعام الحق	محمد عمر

متعلم تخصص فقہ اسلامی، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری، ٹاؤن کراچی

www.banuri.edu.pk